

2018- کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مشرک کو قتل کیا ہے

سوال

کیا ممکن ہے کہ آپ بتائیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی غزوہ میں اپنے کسی دشمن کو قتل کیا ہو؟

پسندیدہ جواب

صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس آدمی کو فی سبیل اللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قتل کر دیں اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب شدت اختیار کر جاتا ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (4073) صحیح مسلم حدیث نمبر (1793)

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں) اس شخص سے احتراز ہے جسے ہدایا قصاص میں قتل کیا جائے، اس لیے کہ جسے وہ فی سبیل اللہ قتل کریں وہ بھی اس میدان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے قصد سے آیا تھا۔ اھ

ابی بن خلف کے علاوہ کسی اور کے متعلق تو علم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کسی کو قتل کیا ہو۔

اسے ابن جریر اور امام حاکم رحمہ اللہ تعالیٰ نے سعید بن مسیب اور زہری رحمہما اللہ تعالیٰ سے روایت کیا اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نے تفسیر ابن کثیر (2/296) اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔ اھ

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ غزوہ احد کے سیاق میں لکھتے ہیں:

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی جانب آئے تو سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود کے نیچے سے پہچاننے والے کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے وہ انہیں دیکھتے ہی اونچی آواز سے پکارنے لگے: مسلمانوں خوش ہو جاؤ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چپ رہنے کا اشارہ کیا، اور مسلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے تو وہ ان کے ساتھ اس گھاٹی کی طرف نکل گئے جہاں پر پڑاؤ کیا ہوا تھا۔

ان میں ابو بکر و عمر اور علی و حارث بن الصمہ انصاری وغیرہ بھی تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ پہاڑ کے دامن میں پہنچے تو ابی بن خلف جو کہ اپنے گھوڑے العوذ پر سوار تھا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جالیا تو اللہ کا دشمن یہ سمجھ بیٹھا کہ اس کے ہاتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قتل ہو جائیں گے۔

جب وہ ان کے قریب ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حارث بن صمہ سے نیزہ لیا اور اس سے ابی بن خلف کو مارا جو کہ اس کی حلق پر لگا تو اللہ کا دشمن شکست خورہ ہو کر اٹلے پاؤں واپس بھاگا، تو مشرک اسے کہنے لگا اللہ کی قسم تجھے تو کچھ بھی تکلیف نہیں، تو وہ انہیں کہنے لگا:

اللہ کی قسم جو کچھ مجھے ہوا ہے اگر وہی اہل مجاز کو ہوتا تو وہ سب کے سب ہلاک ہو جاتے، وہ مکہ میں اپنے گھوڑے کو چارہ کھلاتے ہوئے کہتا کہ میں اس پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرونگا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی تو فرمانے لگے ان شاء اللہ اسے تو میں قتل کرونگا۔

جب جنگ احد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نیزہ مارا تو اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یاد آیا کہ اسے میں قتل کرونگا، تو اسے یہ یقین ہو گیا کہ وہ اسی زخم سے ضرور مقتول بنے گا، تو وہ اسی زخم کی وجہ سے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے سرف نامی جگہ پر پہنچ کر مر گیا۔ اھ

دیکھیں زاد المعاد (3/199)۔

واللہ اعلم۔